خودسازی

مؤلف

آیت اللہ ابراہیم امینی

مترجم

شیخ الجامعہ الحاج علامہ اختر عباس نجفی قدس سرہ

ناشر

حیدر بک ڈپو

امام بارگاہ بلاک نمبر 7 خوشاب

بنیادی معلومات

نام کتاب

خودسازی

مولف

آیت اللہ ابراھیم امینی

کپموزر

محمد رضا نجفی

کتاب کی قسم

اسلامی

کل صفحات

255

خلاصہ

زیرِنظر کتاب تہذیب نفس تقوی تکامل اور قربِ الٰہی کے حصول کے زرائع صوفیائے اکرام کے دستورالعمل کی روشنی میں روحانی مدارج کی منازل اور قرب خداوندی کا حصول خواہشات اور تمنیات میں گرفتار حیران و پریشان درجات سے بے خبر انساں کا ذوق تجسس کے نعرہ کی تقلید و تصدیق اور طالبین براہِ خدا کے لئے معاون ثابت ہوں۔

روحانی مدارج کو طے کرنے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کے انساں کوشہ نشینی اور دنیاوی مشاغل کو ترک کردے اجتماعی اور معاشرتی ذمہ داریوں سے دست بردار ہو جائے۔ بلکہ یہ خودسازی اور تہذیب نفس کے منافی ہے۔ اگر ہم سعادت اور کمال کے طالب ہیں تو اخلاقیات سے لاپروائی نہیں کرسکتے۔

خصوصیات:۔ مصنف نے زیرِنظر کتاب کو سیر سلوک اور مروحاتیات کے مدارج کو طے کرنے کے لئے ذکر خدا اور ذکر کے مرائب کو بڑے عام فہم انداز میں بیان کیا ہے۔

امثال سے وظائف اور دستور کو واضح کرنے کے لئے صوفیا اور اولیا کو بطور دستورالعمل کے پیش کیا ہے۔

قاری کتاب:۔

قاری کتاب میں ادھیر عمر کے لئے خاص کشش ہے کیونکہ اوائل عمر میں ذکر و اذکار اور روحانیت کا فقدان ہوتا ہے۔

مصنف کا طرز بیان:۔

مصنف کی زیرِنظر کتاب کا جو موضوع وہ انسان ہے لہذا طرز تکلم مخاطبانہ ہے: زندگی کے تمام جزئیات کو بیان کیا ہے سمجھایا ہے اور امثال سے بھی واضح کیا ہے

متاثر ہونے کی وجوہات:۔

الفاظ و تراکیب کا برمحل استعمال ذکر کے مدارج اور قرب الٰہی کے حصول کے طریقوں سے مجھے متاثر کر کے روحانیت کے راستے پر گامزن کیا اور خودشناشی کو عنایت فرما کر شعور ذات کے مدارج طے کروائے

تنقیدی جائزہ:

کتاب کوشب وروز کی کوشش سے بہتر الفاظ اور تراکیب میں ترتیب دیا گیا ہے اور انسان کو خودشناسی یعنی شعور ذات کے ذریعے ذات بابرکات ربِ کریم کو سمجھنے اور ذکر سلوک کے منزل کو سمجھانے کی پرارزش کوشش کی جیسے تسلیم نہ کرنا زیادتی کے مترادف ہے

مگر کتاب کو لکھتے ہوئے مصنف نے صرف ایک خاص پڑھے لکھے طبقہ کو مدنظر رکھا ہے المختصر اپنی ضخیم کی وجہ سے کتاب خودسازی ایک شاہکار کتاب ہے۔

ماحاصل:۔

مالک راہِ خدا بننے کے لئے ذکرواذکارِ خدا انسان کی منزل